شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان' بلوچستان اور گوادر کے بارے میں بنیادی معلومات کتاب کا حصہ ہیں' جب کہ بلوچستان پر پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ' بلوچستان میں انسانی حقوق اور صوبائی حقوق' ڈاکٹر شازیہ کیس کی تحقیقاتی رپورٹ سے کتاب کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے۔

بحیثیت مجموعی اس کتاب سے بلوچستان کی صورت حال کی صحیح تصویر کشی ہوتی ہے۔ مختلف نقشہ جات' تصاویر اور معلومات پر مبنی چارٹس سے کتاب کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ بلوچستان کے تازہ ترین حالات تاریخی پس منظر کے ساتھ جاننے کے خواہش مندوں کے لیے یہ کتاب ایک قیمتی تحفہ ہے۔ (عمران ظہور غازی)

زلزلہ داستان، بشیر سومرو۔ ناشر: فہم پبلی کیشنز' کراچی۔ صفحات: ۱۷۱۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء کو پاکستان میں آنے والا زلزلہ بلاشبہہ جانی و مالی نقصان کے اعتبار سے معلوم انسانی تاریخ کے عظیم زلزلوں میں سے ایک تھا۔ اہلِ پاکستان و کشمیر کبھی بھی اس زلزلے کی تباہ کاریوں کو شاید فراموش نہ کر پائیں۔ بشیر سومرو نے کمال یہ کیا ہے کہ ان علاقوں میں از خود جا کر حالات کا بچشم خود نہ صرف مشاہدہ کیا بلکہ متاثرین سے ملاقاتیں کر کے اَن گنت واقعات میں سے بہت سے واقعات کو مروجہ رپورٹنگ کے بے جان انداز کے بجاے وہ انداز اختیار کیا جس میں یوں لگتا ہے کہ گویا واقعات قارئین کی نظروں کے بالکل سامنے ہیں۔ روزنامہ اُمت کراچی کے رپورٹر کی حیثیت سے انھوں نے متاثرہ علاقوں سے یہ دل گداز اور پُرسوز داستانیں رقم کیں جسے کتابی صورت میں پیش کر کے ایک اہم فریضہ سرانجام دیا ہے۔ کتاب میں بہت سی رنگین تصاویر بھی شامل ہیں جن سے قاری کے ذہن پر ان افراد کے چہرے بھی نقش ہو جاتے ہیں جن کی کہانیاں اس کتاب میں درج ہیں۔ یوں ایک مؤثر زلزلہ داستان ہمارے سامنے ہے۔ بشیر سومرو نے الفاظ کا صحیح استعمال کیا ہے' مثلاً ''شہر جس کا نام بالاکوٹ تھا اور وہ اب تہہ و بالا ہو کر بکھرا پڑا تھا'' (ص ۱۹)۔

''پہلے والا مظفرآباد نہ تھا بلکہ یہ تو 'مظفر برباد' لگتا تھا''۔ (ص ۲۱)

پھر نہایت جامعیت کے ساتھ لفظوں میں تصویر کشی قاری کی توجہ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے' مثلاً: ''بالاکوٹ ہو یا مظفرآباد' ان شہروں اور قصبوں میں ہر شخص کہانی ہو چکا ہے۔ جس کو کھولو' اس کا

کلیجہ چھلنی دکھائی دیتا ہے۔ یہ لوگ اپنے اتنے پیاروں کے صدمے اُٹھا چکے ہیں کہ اب ان کے دل دکھوں کی ہر سرحد سے گزر چکے ہیں"۔ (ص ۵۰)

مظفرآباد کے حوالے سے فاضل مصنف ص ۵۳ پر رقمطراز ہیں کہ "زمین نے اپنی چھاتی کھول کر اس شہر کو اپنی پناہ میں لے لیا ہے"۔ "یہاں زخمی عورتوں پر دہری ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنے زخموں اور صدموں کا خیال بھی رکھتی ہیں اور بچوں کو بھی سنبھالتی ہیں"۔ (ص ۵۸)

حکومتی پروپیگنڈا' کراچی کی ایک لسانی تنظیم جسے پروپیگنڈے میں کمال حاصل ہے کا کچا چٹھا اور دینی تنظیموں کا زبردست اور قابلِ تعریف جذبہ و کام' سبھی کچھ قاری کو اس کتاب میں ساتھ ساتھ مل جاتا ہے اور یوں یہ کتاب ایک قاری پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ یہ ایک تاریخ ہے جسے محفوظ رکھنا اور اس سے سبق حاصل کرتے ہوئے آیندہ کے لیے کسی ایسے ممکنہ خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاری رکھنا ضروری ہے۔ (محمد الیاس انصاری)

Towards Understanding the Quran

سید مودودیؒ کے ترجمۂ قرآن مجید مع مختصر حواشی کا فصیح انگریزی میں ترجمہ

از...... ظفر اسحاق انصاری

اسلامک فاؤنڈیشن لسٹر کے زیراہتمام اعلیٰ معیار پر مطبوعہ

مجلد' صفحات: ۱۳۶۰ ...... ہدیہ: ۱۸۰۰ روپے

منشورات ، منصورہ لاہور سے دستیاب ہے

الحکمہ، از شیخ عمر فاروق کا تیسرا ایڈیشن شائع ہوگیا ہے۔ گھر پر آ کر بلاقیمت حاصل کیا جاسکتا ہے ڈاک سے ترسیل کا انتظام نہیں ہے

شیخ عمر فاروق: بی-۱۵' وحدت کالونی' لاہور۔ فون: ۷۵۸۵۹۶۰-۰۴۲